C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 12/اپریل 2007ء 23ربیع الاول 1428ہجری 12 شہادت 1386ہش جلد 57-92 نمبر 79

رات کی نماز کا طریق

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا۔

دو دو رکعات پڑھو اور جب صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھو۔ یہ تیری نماز کو وتر یعنی طاق بنادے گی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الحلق والجلوس حدیث نمبر:453)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس زندگی کے کُل اَنفاس اگر دنیاوی کاموں میں گزر گئے، تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا؟

تہجد میں خاص کر اٹھو اور ذوق اور شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں بہ باعث ملازمت کے ابتلا آجاتا ہے۔ رازق اللہ تعالیٰ ہے۔ نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہئے۔ ظہر اور عصر کبھی کبھی جمع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ضعیف لوگ ہوں گے، اس لئے یہ گنجائش رکھ دی، مگر یہ گنجائش تین کے جمع کرنے میں نہیں ہو سکتی۔

جبکہ ملازمت میں اور دوسرے کئی امور میں لوگ سزا پاتے ہیں (اور مورد عتاب حکام ہوتے ہیں) تو اگر اللہ تعالیٰ کے لئے تکلیف اٹھاویں تو کیا خوب ہے۔ جو لوگ راستبازی کے لئے تکلیف اور نقصان اٹھاتے ہیں وہ لوگوں کی نظروں میں بھی مرغوب ہوتے ہیں۔ اور یہ کام نبیوں اور صدیقوں کا ہے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے دنیاوی نقصان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کبھی اپنے ذمہ نہیں رکھتا، پورا اجر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 4)

جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے، لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے، اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ خدا جو یہاں ہے وہاں بھی ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ جب تک تم یہاں ہو۔ تمہارے دلوں میں رقت اور خدا کا خوف ہو اور جب پھر اپنے گھروں میں جاؤ تو بے خوف اور نڈر ہو جاؤ۔ نہیں بلکہ خدا کا خوف ہر وقت تمہیں رہنا چاہئے۔ ہر ایک کام کرنے سے پہلے سوچ لو اور دیکھ لو کہ اس سے خدا تعالیٰ راضی ہو گا یا ناراض۔ نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اس لئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں۔ بہت لوگ ایسی ہی نمازیں پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کسی کے کہنے سننے سے نماز پڑھنے لگتے ہیں۔ یہ کچھ نہیں۔

نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھ کر نماز نہیں پڑھتا۔ پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو۔ تو ایسے طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 183)

بہترین وہ ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”ہمارے ہادیٔ کامل رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کرسکتا ہے۔ جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو، نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصے سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مرگئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ عاشروھن بالمعروف ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے“۔

(ملفوظات جلد اول ص 404,403)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

احمدی ڈاکٹرز متوجہ ہوں!!

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **”تحریک وقف“** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

”ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے 3 سال کیلئے کریں۔ چاہے 5 سال کیلئے کریں۔ زندگی کیلئے کریں لیکن **وقف** کرکے آگے آنا چاہئے“۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- Cardiology
- Emergency / Trauma Centre
- Paediatrics.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

نمائندگان شوریٰ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 24 مارچ 2006ء میں فرمایا

اب مَیں نمائندگان سے بھی چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ شوریٰ کی نمائندگی ایک سال کے لئے ہوتی ہے۔ یعنی جب شوریٰ کا نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے تو اس کی نمائندگی اگلی شوریٰ تک چلتی ہے جب تک نیا انتخاب نہیں ہو جاتا۔ صرف تین دن یا دو دن کے اجلاس کے لئے نہیں ہوتی۔ شوریٰ کے نمائندگان کے بعض کام مستقل نوعیت کے اور عہدیداران جماعت کے معاون کی حیثیت سے کرنے والے ہوتے ہیں اس لئے مستقلاً اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔

.... پھر نمائندگان یہ بھی یاد رکھیں کہ جب مجلس شوریٰ کسی رائے پر پہنچ جاتی ہے اور خلیفۂ وقت سے منظوری حاصل کرنے کے بعد اس فیصلے کو جماعتوں میں عملدرآمد کرنے کے لئے بھجوا دیا جاتا ہے۔ تو یہ نمائندگان کا بھی فرض ہے کہ اس بات کی نگرانی کریں اور اس پر نظر رکھیں کہ اس فیصلے پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں ہو رہا اور اس طریق کے مطابق ہو رہا ہے جو طریق وضع کر کے خلیفہ وقت سے اس کی منظوری حاصل کی گئی تھی۔ ...... نمائندگان شوریٰ چاہے وہ انتظامی عہدیدار ہیں یا عہدیدار نہیں ہیں اگر اس سوچ کے ساتھ کئے گئے فیصلوں کی نگرانی نہیں کرتے اور وقتاً فوقتاً مجلس عاملہ میں نتائج کے حاصل ہونے یا نہ ہونے کا جائزہ نہیں لیتے تو ایسے نمائندگان اپنا حق امانت ادا نہیں کر رہے ہوتے۔ اور اگر یہاں اس دنیا میں یا نظام جماعت کے سامنے، خلیفۂ وقت کے سامنے اگر بہانے بنا کر بچ بھی جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول نے فرمایا ہے کہ ایسے لوگ ضرور پوچھے جائیں گے جو اپنی امانتوں کا حق ادا نہیں کرتے۔ پس اس اعزاز کو کسی تفاخر کا ذریعہ نہ سمجھیں۔ بلکہ یہ ایک ذمہ داری ہے اور بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اگر باوجود توجہ دلانے کے پھر بھی مجلس عاملہ یا عہدیداران توجہ نہیں دیتے اور اپنے دوسرے پروگراموں کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے اور شوریٰ کے فیصلوں کو دراز وں میں بند کیا ہوا ہے، فائلوں میں رکھا ہوا ہے تو پھر نمائندگان شوریٰ کا یہ کام ہے کہ مجھے اطلاع دیں۔ اگر مجھے اطلاع نہیں دیتے تو پھر بھی امانت کا حق ادا کرنے والے نہیں ہیں، بلکہ اس وجہ سے مجرم بھی ہیں۔ ......

.... پھر شوریٰ کے نمائندگان اور عہدیداران کو چاہے وہ مقامی جماعتوں کے ہوں یا مرکزی انجمنوں کے ہوں ایک بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جماعت کی نظر میں آپ جماعت کا ایک بہترین حصہ ہیں جن کے سپرد جماعت کی خدمت کا کام کیا گیا ہے۔ اور آپ لوگوں سے یہ امید اور توقع کی جاتی ہے کہ آپ کا معیار ہر لحاظ سے بہت اونچا ہوگا اور ہونا چاہئے۔ چاہے وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہو، عبادت کرنے کی طرف توجہ دینے کے بارے میں ہو، یا بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہو یا خلیفہ وقت سے تعلق اور اطاعت کے بارے میں ہو۔ اس لئے نمائندگان اور عہدیداران کو اس لحاظ سے بھی اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ وہ کس حد تک اپنی عبادتوں کے قیام کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں بتا آیا ہوں کہ عبادت ایک بنیادی چیز ہے جس کو نمائندگی دیتے ہوئے مدّنظر رکھنا چاہئے اور ایک عام (۔) کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ عبادت گزار ہو۔

.... پھر بندوں کے حقوق ہیں۔ نمائندگان اور عہدیداران کو اپنے دلوں کو ہر قسم کی برائیوں اور رنجشوں سے پاک کرنا ہوگا، لین دین کے معاملے میں بھی ان کے ہاتھ بالکل صاف ہونے چاہئیں۔ ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں بھی ان کے ہاتھ بالکل صاف ہونے چاہئیں۔

.... پھر ایک اور بات جس کی طرف نمائندگان شوریٰ اور دوسرے کارکنان کو توجہ دلانی چاہتا ہوں، وہ خلیفۂ وقت کی اطاعت ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی بتا آیا ہوں کہ شوریٰ کے فیصلوں پر عملدرآمد کروانا نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران کا کام ہے۔ اور کیونکہ یہ فیصلے خلیفۂ وقت سے منظور شدہ ہوتے ہیں اس لئے اگر ان پر عملدرآمد کروانے کی طرف پوری توجہ نہیں دی جا رہی تو غیر محسوس طریقے پر خلیفہ وقت کے فیصلوں کو تخفیف کی نظر سے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اطاعت کے دائرے کے اندر نہیں رہ رہے ہوتے جبکہ جن کے سپرد ذمہ داریاں کی گئی ہیں ان کو تو اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھانے چاہئیں جو کہ دوسروں کے لئے باعث تقلید ہوں۔

.... ایک بات مَیں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں، شوریٰ کے ممبران کے لئے دوبارہ یاد دہانی کروا رہا ہوں کہ شوریٰ کی بحث کے دوران جب اپنی رائے دینا چاہتے ہیں تو رائے دینے سے پہلے اس تجویز کے سارے اچھے اور برے پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے اپنی رائے دیں نہ کہ کسی دوسرے رائے دینے والے کے فقرہ کو اٹھا کر جوش میں آ جائیں۔ سمجھ بوجھ رکھنے والی شرط بھی اسی لئے رکھی گئی ہے کہ ہوش و حواس میں رہتے ہوئے رائے دیں۔ اور دوسری بات کو بھی اظہار رائے کے وقت کسی کے جوش خطابت سے متاثر ہو کر اس طرف نہ جھک جائیں۔ یا اپنی کسی پسندیدہ شخصیت کی رائے سن کر اس پر صاد نہ کر دیں، اس کی بات نہ مان لیں۔ بلکہ رائے کو پرکھیں اور اگر معمولی اختلاف ہو تو بلاوجہ کج بحثی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر واضح فرق ہو، آپ کے پاس زیادہ مضبوط دلیلیں ہوں یا دوسرے کی دلیل زیادہ اچھی ہو تو ضروری نہیں وہاں کسی رائے دینے والے سے تعلق کا اظہار کیا جائے۔

(روزنامہ الفضل 24 اپریل 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی پیاری بیٹی مکرمہ بشریٰ صباحت صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 3 مارچ 2007ء کو بعد نماز عصر لان تحریک جدید ربوہ میں منعقد ہوئی۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے ہمراہ مکرم حافظ نوید ربی صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان فرمایا۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز 4 مارچ 2007ء کو دولہا کے بڑے بھائی مکرم حافظ فضل ربی صاحب استاد جامعہ یوکے نے الرفیع بینکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم پروفیسر سید برہان احمد ناصر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالو مکرم سید محمد مقصود صاحب آف دستگیر سوسائٹی کراچی مورخہ 22 مارچ 2007ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئے۔ ان کی عمر 80 برس تھی۔ اگلے روز 23 مارچ 2007ء کو بعد نماز جمعہ مکرم زبیر احمد خان صاحب صدر حلقہ دستگیر سوسائٹی نے بیت العزیز، عزیز آباد کراچی میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور باغ احمد قبرستان کراچی میں تدفین ہوئی۔ مکرم خالو جان کا تعلق بھاگلپور، بہار، انڈیا کے ایک معزز گھرانے سے تھا اور حضرت سیدہ سارہ بیگم حرم حضرت مصلح موعود کے ساتھ رشتہ داری تھی۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر شہید اور مکرم پروفیسر عباس بن عبدالقادر شہید کے ساتھ بھی قریبی تعلق تھا۔ مکرم خالو جان اے جی آفس سندھ سے بطور اکاؤنٹس آفیسر (ریٹائرڈ) ہوئے تھے اور ملازمت کا عرصہ نہایت نیک نامی اور دیانت داری سے گزارا۔ خالو جان مرحوم نہایت شریف النفس انسان تھے اور عزیز و اقارب کے ساتھ بہت ہمدردی اور محبت سے پیش آتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں محترمہ ماجدہ روحی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب آف دستگیر سوسائٹی کراچی اور چھوٹی بیٹی محترمہ بشریٰ برہان صاحبہ جو خاکسار کی اہلیہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

❁ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب قمر ایڈووکیٹ امیر ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچا مکرم شیخ محمد اسحٰق صاحب کی بیٹی مکرمہ جمیلہ اسحٰق صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 3 مارچ 2007ء کو ہمراہ مکرم طارق محمود شیخ صاحب ابن مکرم شیخ اعجاز احمد صاحب ساکن کینیڈا بعوض حق مہر 5 ہزار کینیڈین ڈالر محترم محمد آصف سرا صاحب مربی سلسلہ سمن آباد لاہور نے بمقام رہائش شیخ محمد اسحٰق صاحب 24 بیت الرضا کالونی سمن آباد لاہور میں کیا اور دعا کروائی۔ دلہن حضرت خواجہ محمد عثمان صاحب قصور رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم طاہر احمد ظفر صاحب آف فیصل آباد کی نواسی اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی نسل سے ہے۔ جبکہ دلہا بھی حضرت خواجہ محمد عثمان صاحب قصور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کیلئے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء النور باجوہ صاحب ترکہ مکرم سفیر احمد باجوہ صاحب مرحوم)

❁ مکرم عطاء النور صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سفیر احمد باجوہ صاحب ابن مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب 14۔ گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ /امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں مبلغ ایک لاکھ ترپن ہزار چار صد روپے (1,53,400 روپے) موجود ہیں۔ یہ رقم خاکسار کی امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں منتقل کر دی جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عطاء النور باجوہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ فرحانہ قدسیہ باجوہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم آصف عدنان باجوہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

عالم اسلام کے کتب خانے

آٹھویں صدی سے لے کر گیارہویں صدی تک عالم اسلام میں ہر ایک شخص کو کتابیں جمع کرنے کا جنون سوار ہوتا تھا۔ عالم اسلام کی شاہراہوں پر ہر طرف حکمائے اسلام سیاح بن کر علم کی تلاش میں سفر کیا کرتے تھے۔ اسلامی ممالک میں مساجد کے ساتھ اکثر لائبریریاں بھی ہوتی تھیں۔ مثلاً 950ء میں موصل کے شہر میں ایک لائبریری تھی جہاں طالب علموں کو کاغذ اور کتابیں مہیا کی جاتی تھیں۔ رے (طہران، ایران) کی لائبریری کی کیٹلاگ دس جلدوں میں تھی۔ بصرہ (عراق) کی لائبریری میں کام کرنے والے سکالرز کو وظیفہ دیا جاتا تھا۔ مشہور جغرافیہ دان یاقوت نے جب اپنی ضخیم کتاب لکھنی شروع کی تو وہ تین سال تک خوارزم اور مرو کی لائبریریوں میں کتب کا مطالعہ کرتا رہا۔

پبلک لائبریریوں کے علاوہ عام لوگوں کے گھروں میں بھی کتب خانے ہوتے تھے۔ جیسے سلطان آف بخارا نے جب ابن مسکویہ کو اپنے دربار میں آ کر رہنے کی دعوت دی تو اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ اس کی کتابوں کو منتقل کرنے کے لئے چار سو اونٹ درکار ہوں گے۔ الواقدی کی وفات کے موقعہ پر اس کے گھر میں کتابوں کے 600 ڈبے پائے گئے تھے۔ محمد ابن الندیم نے 987ء میں الفہرست شائع کی جس میں اس وقت تک کی تمام کتابوں اور مصنفین کا ذکر کیا گیا ہے۔ الطبری (923-839ء) نے چالیس سال کی محنت شاقہ کے بعد کتاب اخبار الرسول الملوک لکھی یہ پندرہ جلدوں میں ہے۔ المسعودی نے شام، عرب، فلسطین، فارس بھارت کے سفروں کے بعد 30 جلدوں میں انسائیکلوپیڈیا (947ء) میں لکھا۔

عالم اسلام کے شہرہ آفاق طبیب حکیم بوعلی سینا کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ انہوں نے تمام علم اٹھارہ سال کی عمر میں بخارا کے فرماں روا، نوح ابن منصور کے شاہی کتب خانے میں موجود کتابوں کے مطالعہ سے حاصل کیا تھا جہاں ہر موضوع پر کتاب موجود تھی۔ جلد ہی ان کو کتب خانے کا مہتمم بنا دیا گیا۔ رائل لائبریری ایک شاندار، دلآویز عمارت میں تھی جس میں ہر مضمون کے لئے نہایت صاف ستھرے الگ الگ کمرے مخصوص تھے۔ کتابیں سلیقے سے صندوقوں اور دیدہ زیب الماریوں میں رکھی ہوئی تھیں۔ ایک پورا کمرہ شعر و ادب کے لئے مخصوص اور ایک وسیع کمرہ فن طب سے متعلق کتابوں کے لئے تھا۔ ایک کمرے میں علم فقہ سے متعلق کتابیں تھیں، ایک کمرے میں علوم قرآن سے متعلق، اور ایک کمرہ فلسفہ و حکمت پر کتابوں کا تھا۔ بعض کتابیں ایسی تھیں جن کے ناموں سے بھی لوگ واقف نہ تھے۔

شیخ الرئیس بوعلی سینا کی فکر و نظر میں وسعت پیدا کرنے میں اس کتب خانے کو بڑا دخل تھا۔ الفارابی کی کتاب تعلیم الثانی کا مخطوطہ یہاں ان کے ہاتھ لگ گیا جس نے ان کے ذہن پر انمٹ نقوش مرتسم کئے۔ انہوں نے اپنی سوانح حیات میں فرمایا ہے کہ پہلے تو ذوق و شوق سے کتب خانے کی سیر کی، اس کی کیٹیلاگ دیکھی۔ قدیم حکماء کی کتابوں کی فہرست دیکھی تو ایسی کتابیں نظر آئیں جن کے نام بھی لوگ نہ جانتے تھے۔ غیر معمولی حافظہ اور شب و روز کے مطالعہ سے وہ جلد ہی تمام علوم پر حاوی ہو گئے۔

سلطان عضدالدولہ نے شیراز میں ایک عظیم کتب خانہ قائم کیا تھا۔ اس زمانہ میں کتب خانوں کو خزانۃ الکتب کہتے تھے۔ ابن مسکویہ اس کتب خانے کا خازن (چیف لائبریرین) تھا۔ کہا جاتا ہے کہ کتب خانوں کے انچارج صرف عالم اور سکالر ہی بنائے جاتے تھے۔ مثلاً ابن سینا بخارا کے اور ابن مسکویہ، رے (ایران) کے کتب خانے کا انچارج تھا۔ اسی طرح فاطمی خلیفہ عبدالعزیز کے کتب خانے کا انچارج بھی ایک عالم تھا۔ عورتیں بھی بعض دفعہ انچارج ہوتی تھیں جیسا کہ ایک خاتون توفیق دارالعلوم بغداد کی انچارج تھی۔

مصر کے فاطمی خلیفہ الحاکم بامراللہ نے بھی قاہرہ میں ایک اکیڈمی دارالحکمۃ کی بنیاد رکھی جس کا ڈائریکٹر مشہور ریاضی دان ابن یونس (وفات 1009) تھا۔ یہ اکیڈمی قاہرہ میں 1171-1005ء تک کام کرتی رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے کتب خانے میں سولہ لاکھ کتابیں تھیں۔ اس کے چالیس کمرے تھے۔ لوگ یا تو وہاں بیٹھ کر کتابوں کا مطالعہ کرتے تھے یا پھر گھر لے جاتے تھے جس کے لئے ان کو نام اور پتہ دینا ہوتا تھا۔ بعض نادر مخطوطات الماریوں میں ہوتے تھے جن پر قفل لگا ہوتا تھا۔ الماری کے دروازہ پر فہرست کتب لٹک رہی ہوتی تھی جس کو دیکھ کر کتاب عاریتاً لی جا سکتی تھی۔ اس اکیڈمی میں رصدگاہ، ہوسٹل اور میڈیکل کالج بھی شامل تھے۔

خلیفہ الحکم الثانی 976-961ء نے قرطبہ میں 27 فری سکول کھول رکھے تھے یہاں کی یونیورسٹی میں اس نے چیئر قائم کیں تھیں جن کے لئے پروفیسر مشرق کے اسلامی ممالک سے لائے جاتے تھے۔ یورپ و امریکہ کی جامعات میں بھی کسی ممتاز شخصیت کے نام سے چیئر قائم کی جاتی ہیں وہ اسی کی نقل ہیں۔ اس کو خود کتابوں کے مطالعہ کا اس قدر شوق تھا کہ اس کی رائل لائبریری میں چار لاکھ کتابیں تھیں جن کی کیٹلاگ چالیس جلدوں میں تھی ہر جلد میں بیس فل سائز کے صفحات تھے جن پر صرف کتاب کا نام اور کتاب کی مختصر تفصیل بیان کی گئی تھی۔ اس نے سینکڑوں کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے ان کے حاشیہ میں اپنے ہاتھ سے نوٹ لکھے تھے۔ خود اس نے ایک کتاب تاریخ الاندلس کے نام سے لکھی۔ اس مشہور زمانہ خزینۃ الکتب کی بنیاد اس کے والد ماجد خلیفہ عبدالرحمٰن الثالث نے رکھی تھی۔ الحکم الثانی نئی اور نایاب کتب کے لئے سرکاری نمائندے مشرق کے ممالک میں بھیجا کرتا تھا مثلاً اس نے ایرانی شاعر الاصفہانی کو اس کے دیوان کتاب الاغانی (گیتوں کی کتاب) کی پہلی جلد وصول کرنے کے لئے ایک ہزار دینار کی پیش کش کی تھی۔ (یاد رہے کہ عربی تاریخ ادب پر کتاب الاغانی 21 جلدوں میں ہے۔)

قرطبہ کی اس رائل لائبریری کے بک شیلف خوشبودار لکڑی کے تھے جن میں کتابیں بڑی ترتیب و نفاست سے رکھی جاتی تھیں۔ اس کے کمروں کی چھت پر دیدہ زیب بیل بوٹے اور اس کا فرش سنگ مرمر کا تھا۔ ریڈنگ روم سے ملحقہ کمرے میں درجنوں کی تعداد میں کاتب، جلد ساز اور نقاش دن رات کام میں مصروف رہتے تھے۔ کتابوں کی کتابت اعلیٰ قسم کے عمدہ کاغذ پر کی جاتی تھی۔ اس کی دیواریں (alabaster) کی تھیں۔ کاتب اچھی کوالٹی کے کاغذ پر نفیس کتابت کرتے تھے۔ اس کے چیف لائبریرین کا نام تالید تھا جبکہ اس کی معاون ایک عورت بنام لبنیٰ تھی۔ ایک خاتون فاطمہ خود اچھی قلمکار تھی اور عمدہ کتابوں کی تلاش میں لمبے لمبے کٹھن سفر کیا کرتی تھی۔ شہر میں ایک عورت عائشہ نام کی تھی جس کا اپنے گھر میں ذاتی کتب خانہ تھا۔ اس کو کتابوں کا اتنا والہانہ شوق تھا کہ عمر بھر اس نے شادی نہ کی۔ الموحد شہزادی جس کا نام الولادا (وفات 1072ء) تھا اور جو خلیفہ محمد الثانی المستکفی کی بیٹی تھی وہ اپنی شاعری اور رعنائی خیال کی وجہ سے بھی لوگوں کے دل موہ لیتی تھی۔ قرطبہ میں اس کا دولت کدہ ممتاز شاعروں، عالموں اور دانشوروں کے لئے مقبول عام جگہ تھی۔ اشبیلیہ کی ایک عورت صفیہ بھی ایک نامور شاعرہ اور مقررہ تھی، جو کتابوں کی نفیس کتابت کرنے میں اپنا جداگانہ مقام رکھتی تھی۔ غرناطہ کی ایک عورت حفصہ (وفات 1184ء) کی شاعری کے بارہ میں المقری نے بیان کیا ہے کہ اس کی شاعری گویا بلبلوں کی زبان میں تھی۔

قرطبہ میں پبلک لائبریریاں بھی تھیں۔ کتابوں کے خاص بازار تھے، جہاں سنیاروں کی دکانوں سے زیادہ لوگوں کا ہجوم رہتا تھا۔ معمولی ملازم، غلام، بلکہ ہیجڑے بھی مطالعہ میں غرق رہتے تھے۔ اس کے برعکس یورپ میں روم کے شرفاء اور رؤساء دستخط کرنے کی بجائے دستاویزوں پر صلیب کا نشان لگا دیتے تھے۔ یورپ کی سب سے بڑی لائبریری کینٹربری میں پانچ ہزار کتابیں تھیں، اور فرانس کے راہب خانے کلونی (Cluny) کی لائبریری میں صرف 570 کتابیں تھیں۔ یاد رہے کہ یورپ میں قرون وسطیٰ میں صرف پادری اور راہب ہی عالم ہوتے تھے جبکہ اسلامی دنیا میں لکھنا پڑھنا ہر خاص و عام کا اوڑھنا بچھونا ہوتا تھا۔

قرطبہ کے متمول لوگوں کے عالی شان بنگلوں میں بھی ذاتی کتب خانے ہوتے تھے۔ لسان الدین ابن الخطیب نے نفحة الطب میں فرمایا ہے کہ یہ کتب خانے ایسے تھے کہ محنتی افراد علم کے اتھاہ سمندر میں ڈوب کر اس کی گہرائیوں سے قیمتی جواہر باہر نکال لاتے تھے۔

قرطبہ کے زوال کے بعد ٹولیڈو، ویلنسیا، بارسلونا اور غرناطہ کے شہروں کے لوگ لائبریری سے کتابیں اٹھا کر لے گئے۔ یورپ کی مشہور یونیورسٹیوں اور لائبریریوں، جیسے آکسفورڈ، کیمبرج، ڈرہم، برلن، گوٹھنگن، بون، ہائیڈل برگ، توبن گن، وی آنا، ویٹی کان، استنبول، پیرس اور میڈرڈ کی اسکوریال میں تین لاکھ کے قریب نسخے ابھی تک محفوظ ہیں۔ برٹش میوزیم کی عربی کی کتابوں کی کیٹلاگ دو ضخیم جلدوں، جبکہ برلن کی لائبریری کی کیٹلاگ دس جلدوں میں ہے۔ نارتھ امریکہ میں مانٹریال کی میک گل یونیورسٹی میں ایک لاکھ کتابیں اور ہاتھ سے لکھے ہوئے نادر نسخے عربی، فارسی، ترکش، اور اردو میں موجود ہیں۔ اسی طرح امریکہ کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے کتب خانے میں بھی اسلامی میڈیسن پر نادر و نایاب قلمی نسخے اور مخطوطات موجود ہیں۔

www.nlm.nih.gov/arabic

نصیرالدین الطوسی نے مراغہ میں جو رصدگاہ بنائی تھی، اس میں بھی ایک بہت بڑا کتب خانہ تھا جس میں کتابوں کی تعداد لاکھوں میں تھی۔ ہندوستان کے شہنشاہ جلال الدین اکبر 1605-1556 کی لائبریری عظیم الشان تھی جس میں صدیوں پرانے، نایاب قلمی نسخے تھے۔ وہ ہاتھ سے کتابت شدہ کتابوں کو مشین پر چھپی کتابوں پر ترجیح دیتا تھا۔ ایک تاریخ دان کے مطابق اس کی لائبریری میں 24,000 کتابیں تھیں جن کی قیمت ساڑھے تین ملین ڈالر تھی۔ وہ شاعروں کو بے دریغ وظائف دیتا تھا۔ اس کو ہندو شاعر بیربل اتنا ہر دلعزیز تھا کہ اس نے آناً فاناً میں اس کو فوج کا جرنیل بنا دیا۔ اس کے دربار کی زبان فارسی تھی اس لئے بشمول مہابھارت کے سنسکرت سے کئی مذہبی اور علمی کتابیں فارسی میں ترجمہ کی گئیں۔

ہندوستان کے دو کتب خانے بھی قابل ذکر ہیں، ایک تو پٹنہ کی خدابخش اورینٹل لائبریری اور دوسرے رضا لائبریری رام پور۔ خدابخش لائبریری کو بانکی پور، پٹنہ میں 29/اکتوبر 1891ء میں وقف قرار دیا گیا تھا۔ یہ بنیادی طور پر مخطوطات کی لائبریری ہے، خصوصاً یہاں عربی اور فارسی کتابوں کا بے مثل ذخیرہ موجود ہے۔ یہاں 15000 قلمی نسخے موجود ہیں جن کی کیٹلاگ چونتیس جلدوں میں ہے۔ اس کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ یہاں مغلیہ عہد کی انمول پینٹنگز بھی محفوظ ہیں۔ اردو کے پرانے رسالوں اور جرائد کا

بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ ایک ہزار سے کچھ زیادہ رسالوں کے دو لاکھ شمارے محفوظ ہیں، جن میں شائع شدہ مضامین کی فہرست وار کیٹیلاگ کے کارڈ دو لاکھ کے قریب ہیں۔ لائبریری قابل ذکر قلمی نسخوں کو جدید کتابوں کی شکل میں چھاپ رہی ہے۔ کچھ روز پہلے نارتھ یارک (ٹورنٹو، کینیڈا) کی پبلک لائبریری میں میری نظر سے تاریخ کشمیر مؤلفہ محمد اعظم کتبہ 1758ء گزری۔ اس کا اردو ترجمہ بادشاہ محمد شاہ کے عہد میں 1846ء میں دہلی سے طبع ہوا تھا۔ خدا بخش لائبریری نے اس کی عکسی اشاعت 2000 میں شائع کی ہے۔

ایک اہم شعبہ یہاں آڈیو ٹیپنگ کا ہے جو اہم لوگوں کی آوازوں کی صدا بندی کرتا ہے۔ دیوان حافظ کا ایک نسخہ یہاں موجود ہے جس کو ہمایوں ایران میں سیاسی پناہ کے دوران واپسی پر اپنی ساتھ لایا تھا۔ سائنس پر بھی بہت سے مضامین ہیں، جبکہ اردو داں طبقہ فراموش کر چکا ہے کہ اردو میں کبھی سائنس کا ایسا زبردست لٹریچر موجود تھا۔

رضا لائبریری کا آغاز 29 نومبر 1794ء میں ہوا تھا۔ یہ رام پور کے آخری نواب رضا علی خاں کے نام سے منسوب ہے۔ یہاں پندرہ ہزار نایاب سکے اور تصویریں ہیں۔ دس زبانوں میں پچاس ہزار کے قریب نادر قلمی نسخوں، نایاب کتابوں، دستاویزوں، ہاتھ کی بنی تصویروں، علم نجوم کے آلات، کمپاس، گلوب، ہاتھی دانت پر بنی تصویروں، دست کاری کے نمونوں، خطاطی، طلاکاری، انوکھے کاغذ اور روشنائی کے نایاب نمونوں کا بے مثال خزانہ پوشیدہ ہے۔ بعض کتابیں مصنفوں کے ہاتھ کی کتابت شدہ ہیں۔ بہت ساری کتابوں پر عالموں، نوابوں، بادشاہوں اور عظیم ہستیوں کے دستخط اور مہریں لگی ہوئی ہیں۔ ڈیڑھ سو سے زیادہ ایک خاص قسم کے درخت کی چھال پر لکھی کتابیں ہیں۔ پانچ سو سے زیادہ کتابیں طلاکاری، گل بوٹوں، نقش و نگار کا نمونہ ہیں۔ ایک بہت ہی باریک ہاتھی دانت کی پلیٹ پر شہنشاہ اکبر اور اس کے نورتنوں کی بنائی ہوئی تصویر ہے۔ چمڑے اور کاغذ پر لکھی ہوئی بعض کتابیں ہزار سال پرانی ہیں۔ 1700 سے زیادہ قلمی نسخے ہیں۔ جن میں سنسکرت اور ہندی (رامائن، مہابھارت) کے نسخے بھی ہیں۔

حضرت معمر بن حارثؓ بن معمر

آپؓ حضرت عثمان بن مظعونؓ کے بھانجے تھے۔ دارارقم سے پہلے ایمان لائے۔ تمام معرکوں میں شریک رہے۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں وفات پائی۔

مرسلہ: مکرم نصیر احمد صاحب راجپوت

حضرت قاضی منشی محبوب عالم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے حضرت مصلح موعود کے بارہ میں دو رویا

پہلا رویا: خلافت ثانیہ کے قیام سے چند روز قبل میرے دادا جان حضرت قاضی منشی محبوب عالم صاحب نے رویا میں دیکھا کہ ایک مکان کی چھت پر چند لوگ جمع ہیں اور کچھ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ مولوی محمد علی صاحب کے پیچھے مغرب کی جانب چل پڑے ہیں اور کچھ لوگ میاں صاحب (حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب) کے پیچھے مشرق کی جانب چل پڑے ہیں اور میں درمیان میں کھڑا سوچتا ہوں کہ یا الٰہی میں کس طرف جاؤں۔ اتنے میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود رویا میں اس جگہ تشریف لائے ہیں اور نہایت محبت سے مجھے فرمایا محبوب عالم آپ میاں محمود کے پیچھے چلے جائیں۔ اس کے بعد میں بیدار ہو گیا۔ چند روز بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہو گئی اور حضرت میاں محمود خلیفہ منتخب ہو گئے۔ اس وقت بعض لوگ تذبذب کی حالت میں تھے۔ میں نے بلا تردّد میاں محمود کی بیعت کر لی۔

دوسرا رویا: دادا جان نے حضور کے مصلح موعود ہونے کے انکشاف سے ایک ماہ قبل رویا میں دیکھا کہ آسمان پر سورج چمک رہا ہے، مگر روشنی اس قسم کی ہے کہ سورج کی طرف بخوبی دیکھا جا سکتا ہے، چنانچہ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ سورج پر ایک نہایت ہی مرصع اور خوبصورت تاج ہے۔ وہ تاج آہستہ آہستہ سرکتا ہوا دوسری جانب چاند کے اوپر جا کر ٹھہر گیا ہے۔ دادا جان خواب میں دادی جان کو کہتے ہیں دیکھو چاند پر سورج کا تاج آ گیا ہے۔ دادی جان غور سے دیکھتی ہیں تو جواب میں دادا جان کو کہتی ہیں کہ آپ نے غور نہیں کیا "یہ چاند تو نہیں "میاں صاحب" ہیں اس پر دادا جان نے بھی دیکھ کر کہا کہ ہاں واقعی یہ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہیں، پھر آپ بیدار ہو گئے۔ کچھ عرصہ بعد حضور پر مصلح موعود ہونے کا انکشاف ہوا، تو دادا جان نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قبل از وقت بتا دیا تھا اور آپ کا اشارہ اسی رویا کی طرف تھا۔

آپ اپنے یہ دونوں رویا موقعہ کی مناسبت سے اکثر بیان کیا کرتے تھے۔

☆☆☆

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں قبض کا مرض اور علاج

بعض بچوں کو قدرتی طور پر ان کے نظام کی بناوٹ کی وجہ سے دو یا تین دن کے بعد بھی پاخانہ آ سکتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر ان کے جسم کے نظام کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن چند مائیں بچے کی اس کیفیت سے پریشان ہو جاتی ہیں۔ انہیں قائل کریں کہ بچے کو کسی دوا کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر پاخانہ کرتے وقت بچہ زور لگائے یا پاخانہ کانچ کی گولیوں کی مانند سخت ہو تو یقیناً علاج کی ضرورت ہے۔ اس کیفیت میں بچے کا خیال رکھیں۔ اگر ایک ہفتے میں خاطر خواہ کمی نہ ہو تو بچوں کے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ بعض بچے قبض کی ایک قسم کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں قبض کے بعد دست اور دست کے بعد قبض کی شکایت ہوتی رہتی ہے۔ قبض کی کوئی سی بھی قسم کیوں نہ ہو۔ اس دوران مریض کو معمول سے کہیں زیادہ پانی پلوائیں۔ بچے کو قبض کی پیچیدگیوں سے بچانے کے لئے مستند ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔

نوزائیدہ بچے کی قبض

نوزائیدہ بچے میں قبض کی دو بڑی وجوہ ہو سکتی ہیں۔

اول:۔ اس کے ڈیوڈینم یعنی معدے سے آنت کو جوڑنے والی نالی کا بند ہونا یا بہت ہی تنگ ہونا۔

دوم:۔ بعض بچوں میں مقعد کا راستہ بنا ہی نہیں ہوتا۔ جیسے ہی ان علامات میں سے کسی ایک کا علم ہو۔ فوری طور پر بچوں کی بیماریوں کے سرجن سے رابطہ کرنا چاہئے۔ یاد رہے کہ ایک ماہ سے ایک سال تک کی عمر کے بچوں میں پیدائشی طور پر بڑی آنت کی طرف فوری توجہ نہ دیجائے تو بچہ مقعد کے چھیلنے سے زخم اور ذہنی پسماندگی کا شکار ہو سکتا ہے۔

ایک سال سے بڑی عمر کے بچوں میں قبض کے حتمی اسباب کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ اس لئے یہ بات یقین سے نہیں کہی جا سکتی ہے کہ بچوں کو قبض کیوں ہو جاتی ہے۔ البتہ چند باتوں پر اغلب اتفاق ہے۔ وہ یہ ہیں۔ بچوں کی غذا ناقص، غیر متوازن اور مقدار میں کم ہو یا انہیں آنتوں کی تپ دق ہو گئی ہو تو آنتوں میں خوراک کو آگے سے آگے دھکیلنے والی حرکت کی صلاحیت متاثر ہو جاتی ہے۔ اس سے آنتوں کو حرکت میں رکھنے والے متعلقہ حصوں کی پتھالوجی بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس طرح وہ جسے اپنا کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں یا سست رفتاری سے کام کرتے ہیں۔

جب بچوں کو سلانے کے لئے افیون یا ایسی اور ادویہ کھلا دی جاتی ہیں۔ جس سے وہ تادیر سوتے رہیں۔ تو ایسی صورت میں بھی قبض ہو جاتا ہے۔ مشاہدے میں ایک اور عجیب سی بات یہ آئی ہے کہ بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین اگر بچوں کو دودھ پلانے کے دوران خود کسی بھی طریقہ ہائے طب کی قبض کشا ادویہ استعمال کریں۔ ان کے بچوں کو قبض ہوتے دیکھا گیا ہے۔ البتہ اگر ماں غذا سے قبض کا تدارک کرے تو دودھ پیتے بچوں کو قبض نہیں ہوتی۔

بڑی عمر کے بچوں اور بالغ افراد میں کسی کام، کھیل کود یا تفریح کے سبب پاخانے کی حاجت کو روکنا اور ناقص اور غیر متوازن غذا اور گوشت کا بہت زیادہ استعمال بھی قبض کا محرک بنتا ہے۔ ان امور کے علاوہ بعض بیماریوں کے دوران یا بعد میں بھی قبض ہو جاتا ہے۔ مثلاً پیچش، بدہضمی، آنتوں میں رکاوٹ، سیسے کے پائپ سے پینے کے پانی میں زہر کا ملنا، انفلوئنزا، ٹائیفائیڈ، یرقان، آنتوں کی جھلی میں خرابی اور ٹیوبر کلو مینن جائٹس (Tuberculomeningites) وہ چند بیماریاں یا کیفیات ہیں۔ جن کے بعد یا دوران مریض کو قبض ہو سکتی ہے۔

علاج

ادویہ کے استعمال سے پہلے بچے کو ہر آٹھ گھنٹے کے بعد زیتون کے تیل کا ایک چمچ پاخانہ آنے تک پلائیں۔ مستقلاً صبح سویرے نہار منہ پانی پلائیں۔ عمر کے مطابق چوکر اور اناج کے اوپر کے چھلکوں کی ایک تھوڑی معقول مقدار کو غذا میں ضرور شامل کریں۔ اس کے علاوہ بچوں کو سفید، بے رنگ یا مٹیالی سبزیوں کے علاوہ تمام سبزیاں زیادہ استعمال کروائیں۔

اگر بچہ ایسی حالت میں ہو کہ قبض کی وجہ سے اس کی حالت ابتر ہو رہی ہو تو والدین نمک ملے پانی کا انیما (Anema) بھی دے سکتے ہیں۔

واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ اور ہر سال ان کا میڈیکل چیک اپ ضرور کروائیں۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کو لمبی صحت والی زندگی دے اور انہیں جماعت کی بھرپور خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

بیڈمنٹن

بیڈمنٹن کا نام انگلینڈ کے علاقہ گلوسیسٹر شائر (Gloucester Shire) میں واقع بیڈمنٹن نامی گاؤں کے نام پر رکھا گیا۔ اس سے ملتا جلتا کھیل چین میں 2 ہزار سال قبل کھیلا جاتا تھا۔ 1893ء میں انگلستان میں بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی گئی۔ بیڈمنٹن، ڈنمارک، جاپان، جنوبی کوریا، انڈونیشیا، ملائشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں بہت مقبول ہے۔ بیڈمنٹن میں چیمپئن اکثر مشرق بعید کے ممالک سے بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے شمالی علاقوں میں پولو اور امریکہ و یورپ میں گالف پسندیدہ کھیل ہے۔

ماخوذ

آنکھوں کی اہمیت، حفاظت اور احتیاطیں

آنکھیں اللہ تعالیٰ کے بے شمار عطیات میں سے نہایت ہی گراں قدر اور حسین تحفہ ہیں۔ ان کی اہمیت نہ صرف ہمارے جسمانی، ذہنی، جمالیاتی اور جذباتی پہلوؤں سے نہایت گہری ہے، بلکہ ہماری معاشرتی، معاشی اور سائنسی ترقی میں ان کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔ ان کی قدر ان سے پوچھیں، جو اس نعمت سے محروم ہیں یا جن سے یہ چھن گئی ہو۔ آپ تھوڑی دیر کے لئے آنکھیں بند کرلیں اور ایسی زندگی کا تصور کریں جس میں بصارت کا فقدان ہو۔ دنیا کی رعنائیاں، رنگینیاں، حسن و زیبائش، ساری ترقی اور بصری علوم وفنون سب غائب ہوجائیں گے۔ غرض دنیا اندھیر ہو جائے گی۔ محتاجیاں بڑھ جائیں گی۔ کسی انمول خزانہ کا شکران نعمت نہ صرف زبانی الحمد ہو بلکہ یہ بھی ہے کہ اسے اچھے اور قدرتی طریقے سے استعمال کیا جائے ادویہ اور علاج صرف ایک مدد ہوتے ہیں لہٰذا کچھ سادہ اصولوں اور عادتوں کو اپنا لیا جائے تو بہت مفید رہے گا۔

عمومی صحت

آنکھیں جسم کا بہت ہی اہم حصہ ہیں۔ (40 فیصد سے کچھ زیادہ ہی انرجی، آنکھیں استعمال کرجاتی ہیں) اور اتنی نازک ہیں کہ عام جسمانی عوارض، کمی خون یا کسی طرح کا جسمانی دباؤ، ذیابیطس، بلڈ پریشر، جگر اور گردوں کے عوارض، بعض عمومی تکالیف کے لئے پی جانے والی ادویہ کے ذیلی اثرات عمومی اینٹی بایوٹکس پیٹ درد، دمہ وغیرہ کے لئے لی جانے والی ادویہ) سبھی آنکھوں کو متاثر کرتی ہیں۔ لہٰذا عام جسمانی صحت (بشمول ذہنی اور جذباتی صحت) ٹھیک رکھنا بڑا ضروری ہے۔ جو دوا بھی لی جائے۔ اس کا ریکارڈ رکھیں۔ حقہ، سگریٹ، نسوار، بیڑی، شراب نوشی اور دیگر منشیات (بھنگ، چرس، ہیروئن، افیون وغیرہ) سبھی سے آنکھیں متاثر ہوتی ہیں۔

طرز حیات، ماحول، کام کرنے کے اوقات و عادات، موسمی حالات غرض یہ کہ ہر چیز کسی نہ کسی طرح آنکھوں کی فعالیت کو متاثر کرتی ہے۔ لہٰذا خیر الامور اوسطہا کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر چیز اعتدال میں رکھیں۔ دن میں متعدد دفعہ (کم ازکم 10,8 دفعہ) تازہ پانی کے چھپکے یا چھینٹے، ناک میں پیچھے تک پانی چڑھانا (کیونکہ آنسوؤں کے اندرونی راستے، آنکھوں کے اردگرد واقع ہڈیوں میں خلا یا کھلی جگہیں (پیرانیزل سائی نس (PNS=PARANASAL SINUSES وغیرہ ناک کے پچھلے حصہ میں نکلتے ہیں)، غرارے کرنا عادت بنالیں (صبح کے غسل اور پانچ وقت وضو کے علاوہ بھی)۔ دوسروں کے رومال، تولیے، اپنے گریبان اور آستینیں استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔ مکھیاں گندگی پھیلانے میں سب سے اول ہیں، لہٰذا ان سے بچ کر رہیں۔ دھول مٹی (سڑکوں اور گلیوں میں گٹروں اور بارشوں کا پانی، نہ جانے کون کون سے جراثیم اس مٹی میں جذب کرادیتا ہے اور پھر یہی مٹی اڑ اڑ کر ہمارے منہ، ناک اور آنکھوں میں پڑتی ہے) دھواں، تیز ہوا، تیز روشنی، دھوپ، تیزی سے بدلتے موسمی یا ماحولیاتی درجہ حرارت سے پرہیز ضروری ہے۔

زیادہ تیز دھوپ اور گرمی سے گردن کے پچھلے حصے کو بھی بچانا چاہئے۔ لمبے بال، پگڑی کا پلو، دوپٹہ، حجاب، سر پر عربی سٹائل رومال یا کپڑا، گیلا تولیہ، فلیٹ (پی کیپ سے بہتر) یا سولا ہیٹ، اونچا کالر، ان سب کا ایک مقصد گردن کے پچھلے حصے، جہاں حرام مغز (یہ ایک طرح کا تھرموسٹیٹ ہے) ہوتا ہے، کو تیز دھوپ اور گرمی سے بچانا ہے۔ اس سے لو لگنے سے بھی بچت ہوجاتی ہے۔

باقاعدہ سیر (خصوصاً صبح کے وقت کیوں کہ اس وقت فضا میں آلودگی نسبتاً کم ہوتی ہے) کو معمول بنالیں۔ یہ آنکھوں کے لئے مفید ہونے کے علاوہ اور بہت سے جسمانی عوارض کا علاج اور حفظ صحت کا ذریعہ ہے۔ سبزہ دیکھنا (سبز کھیت، گھاس، ہریالی) آنکھوں میں تازگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ پولن الرجی والے، جاگنگ یا سیر کے بعد تازہ پانی کے خوب چھپکے ماریں، ناک میں پانی ڈالیں اور غرارے کرنے کی عادت بنالیں۔ دھوپ کی عینک کا رنگ بھی ہلکا سبز (Crooks B1/B2) ہونا اچھا ہے۔ دوسرے فیشنی رنگ تھکاوٹ کا احساس پیدا کرتے ہیں۔

خوراک

اگرچہ عام صحت آنکھوں پر کافی اثرانداز ہوتی ہے، تاہم آنکھوں کے لئے حیاتین الف (وٹامن اے) والی اشیاء مثلاً دودھ، دہی، لسی، مکھن، انڈا، مچھلی، سرخ رنگت والی سبزیاں اور پھل مثلاً موسم کے لحاظ سے گاجر، ٹماٹر، چقندر، آلو بخارا، جاپانی پھل، تربوز وغیرہ مفید ہیں۔ گاجروں (رس نہیں بلکہ پوری گاجر) میں تو انڈے مچھلی سے وٹامن اے کی مقدار دگنی ہوتی ہے، لہٰذا کھل کے کھائیں (حلوے میں وٹامن اے ضائع ہوجاتی ہے)۔ خصوصاً بڑھتے ہوئے بچوں کے لئے بڑی ضروری اور مفید ہے۔ سونف، بادام، مونگ پھلی وغیرہ بھی حیاتین الف کے اچھے ذرائع ہیں۔ کیلشیم کے لئے دودھ، پنیر، سلاد، گوبھی وغیرہ اچھے ذرائع ہیں۔ حیاتین ج (وٹامن سی) کا سب سے اچھا ذریعہ، لیموں اور اس کی فیملی (کینو، مالٹا، سنگترہ وغیرہ) ہے۔ لیموں تو سارا سال ملتا ہے (یہ پانی میں حل پذیر ہے۔ لہٰذا روزانہ استعمال کرنا چاہئے، کیونکہ فالتو، بدن سے نکل جاتا ہے، سٹور نہیں ہوتا) اسے سکنجبین، سلاد پر نچوڑنا، سبز قہوہ میں استعمال کرنا، سبھی مفید ہیں۔ یہ سب بچوں میں، خصوصاً آنکھوں کے علاوہ، دانتوں اور ہڈیوں کی اچھی بڑھوتری کے لئے چاہئیں۔ اس کے علاوہ حیاتین ج (جو بڑھاپے کو روکنے میں بھی مددگار ہوتا ہے) امرود، آلو بخارا، ناشپاتی، غرض سبھی موسمی پھلوں میں مل جاتا ہے۔

فولاد خون کے لئے ضروری ہے۔ خواتین اور بڑھتے ہوئے بچوں میں اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سبز پتے اور سبز چھلکے والی سبزیوں اور پھلوں میں ہوتا ہے۔ مثلاً ساگ، پالک، بند گوبھی، مولی، شلجم وغیرہ کے پتے، کھیرا، ککڑی، کدو، ٹنڈے، کریلے وغیرہ۔ ان سب کا چھلکا کم سے کم اتاریں کیونکہ یہ چھلکے میں زیادہ ہوتا ہے۔ آملہ، ہمدرد کا شربت فولاد (مثلاً مستورین) وغیرہ بھی استعمال ہوسکتے ہیں۔

پڑھتے وقت احتیاط

دھندلی اور مدھم روشنی میں پڑھنے سے گریز کرنا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ کتاب یا کاغذ یا کام والی جگہ پر روشنی زیادہ ہو اور کمرے میں یا اردگرد معمولی روشنی ہو۔ روشنی اوپر سے یا ترجیحاً سر کی بائیں جانب سے کتاب، کاپی، کاغذ، فائل پر پڑے، (دائیں جانب سے روشنی کی صورت میں لکھتے وقت ہاتھ اور قلم کا سایہ مخل ہوگا)۔ آنکھوں پر سیدھی روشنی نہیں پڑنی چاہئے۔ بلکہ کتاب کی چمک دار کاغذی سطح سے بھی منعکس ہوکر روشنی آنکھوں پر بوجھ ڈالتی ہے، (پتلیوں کو زیادہ سکڑنا پڑتا ہے)۔ ایسی صورت میں کتاب یا صفحے کو تھوڑا سا ترچھا کرلیں۔ کتاب اور آنکھوں کا فاصلہ ایک فٹ سے زیادہ ہونا چاہئے۔ مناسب فاصلہ سوا فٹ یا 16 انچ کے قریب ہے۔ (قریب کے لئے دونوں آنکھوں کو اندر مڑ کر ایک جگہ پر مرتکز ہونا پڑتا ہے۔ کم فاصلے سے نہ صرف بوجھ زیادہ پڑے گا بلکہ اکثر اوقات ایک آنکھ ہی فوکس یا ارتکاز کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے بھینگا پن یا نظر کا توازن غلط ہوسکتا ہے)۔ لیٹ کر یا جھک کر پڑھنا آنکھوں کو تھکا دیتا ہے۔ آنکھ کے پٹھوں پر دہرا دباؤ پڑتا ہے اور مختلف قسم کی تکالیف کا سبب بنتا ہے۔ اسی طرح چلتی ہوئی گاڑی یا جھولنے والی چیز یا سواری میں بیٹھ کر پڑھنے سے پرہیز کریں۔ لگاتار تھرتھراہٹ آنکھوں پر برا اثر ڈالتی ہے۔ دیکھنے یا پڑھنے والی سطح پر خطِ نظر، زاویہ قائمہ (90 ڈگری) بنائے تو بہتر ہے اور آرام دہ ہے۔ کتاب یا کاپی کے بہت زیادہ قریب ہونے یا گردن جھکا کر (یا ٹیڑھا کرکے) پڑھنے سے آنکھ اور گردن کے پٹھوں پر بوجھ زیادہ پڑتا ہے جو مستقل روگ یا تکلیف کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ اکثر اوقات اس طرح، خصوصاً بچوں میں عینک کا نمبر بھی بڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ ڈیسک یا میز پر کاغذ یا کتاب کی پوزیشن مناسب رکھنے کے لئے کوئی ایسی چیز یا سہارا رکھ لیں جس سے سطح بالکل سپاٹ ہونے کے بجائے آڑی ہو، گویا نسبتاً دور یا اوپر والا حصہ ذرا اٹھا ہوا ہو، یعنی میز پر تقریباً 35 یا 30 ڈگری کا زاویہ بنائے۔ ہمارے زمانہ میں اکثر ڈیسک ایسے ہوتے تھے۔ اب بھی کئی دفاتر میں میز پر ایسے لکڑی یا شیشے کے چھوٹے سے ریمپ بنے ہوتے ہیں)۔

پڑھتے ہوئے ہر آدھے گھنٹے کے بعد کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کرلیں۔ ان کے اوپر ہاتھ رکھ لیں۔ تھوڑی دیر کے لئے ذہن اور جسم کو آزاد اور ڈھیلا چھوڑ دیں یا ادھر ادھر دور دیکھیں تا کہ آنکھوں کو نزدیک کے لئے فوکس کرنے والے عضلات یا پٹھے آرام کرلیں۔ ہر گھنٹے کے بعد تازہ (یا ٹھنڈے حسب پسند) پانی کے چھینٹے ماریں۔ اس سے تھکاوٹ دور ہوگی۔ تازگی آئے گی اور زیادہ تر کام بآسانی کیا جاسکے گا۔ پڑھائی کے دوران بیٹھنے کی ہیئت بھی تبدیل کرتے رہیں تا کہ ایک ہی پوزیشن میں رہنے سے پٹھے اکڑ نہ جائیں اور خون کی گردش دھڑ کے نچلے حصے میں بھی مناسب طریقے سے ہوتی رہے۔ بہتر ہے تھوڑا سا ٹہل لیا جائے یا دو چار بیٹھکیں نکال لی جائیں۔ اگر تھوڑی دیر نزدیکی کام کرنے کے بعد (عورتوں میں سینا پرونا) سر بھاری ہوجائے، آنکھیں سرخ ہوجائیں، جلن محسوس کریں، بار بار صاف کرنا پڑیں، کنپٹیوں اور سر میں بوجھ محسوس ہونے لگے، نظر دھندلا جائے، آنکھیں سکیڑنا پڑیں، سستی یا نیند سی محسوس ہو، آنکھیں بوجھل محسوس ہوں، تو (خصوصاً 40 سال کی عمر کے قریب) کافی امکان ہے کہ آپ کو عینک کی ضرورت ہو۔ اپنے ماہر امراض چشم سے ملیے۔ بچوں میں بھی ایسا ہوسکتا ہے، لہٰذا ماں باپ کو بچوں پر نظر رکھنی چاہئے تا کہ بروقت علاج ہو۔

دور کی نظر

دور کی نظر میں بھی مثلاً لگاتار ڈرائیونگ کرتے، دیر تک سینما، ٹی وی دیکھتے، لیکچر سنتے دیکھتے، لگاتار دور ہی یا ایک ہی جگہ نظر نہ جمائے رکھیں۔ پٹھوں کی تھکاوٹ دور کرنے کے لئے ادھر ادھر، دور، نزدیک دیکھتے رہیں بلکہ سیٹ پر بھی اپنی ہیئت تبدیل کرتے رہیں، ورنہ آنکھوں کے علاوہ جسمانی تھکاوٹ جلدی ہوجائے گی۔ اگر کچھ عرصے بعد سر بوجھل ہوجائے، کنپٹیوں اور ماتھے میں درد محسوس ہونے لگے اور طبیعت سست ہونے لگے تو بہتر ہوگا نظر چیک کروالیں۔ ہوسکتا ہے عینک کی ضرورت ہو۔ (40,35 سال کی عمر کے بعد امکان زیادہ ہے)۔ ویسے بھی سائیکل، موٹر سائیکل اور گاڑی میں ڈرائیونگ کرتے وقت سادہ عینک (ترجیحاً ہلکی رنگین) مفید ہے۔ ہوا سے آنے والی بیرونی اشیاء (ریت، مٹی کے ذرے، کوئلے یا جلے ہوئے شاپروں، کاغذوں کے ذرے، فضلوں کے ذرات، حشرات، مچھر وغیرہ، درختوں کے پتے، شاخوں وغیرہ) سے بچت ہوجاتی ہے۔ اگر آنکھ میں کچھ گرا ہوا محسوس ہو تو ملیں نہیں بلکہ سادہ پانی کے چھپکے خوب ماریں۔ چھینٹے یا چھپکے لگانے کی تو عادت بنالینی چاہئے۔ (گاڑی میں

بھی ایک بوتل پانی کی ساتھ ہونی چاہئے)۔ یہ عادت الرجی کے عارضوں سے محفوظ رکھتی ہے اور ہوجانے کی صورت میں شدید ہونے سے روکتی ہے۔

انسانی آنکھ کسی بھی روشن شے پر مرکوز ہونے کی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ کسی بھی تیز چمکتی شے مثلاً سورج، تیز روشنی، آرک لیمپ، ویلڈنگ سپارک، لیزر شعاعوں پر براہ راست نظر نہ جمائیں، ورنہ اندیشہ ہے کہ کہیں یہ تیز روشنی پردۂ بصارت کو نقصان نہ پہنچائے۔ برف سے منعکس ہونے والی روشنی بھی ننگی آنکھ سے دیکھنا مضر ہے۔ سورج گرہن کو بھی ننگی آنکھ سے دیکھنا مستقل طور پر پردۂ بصارت پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ جو اکثر لاعلاج ہے۔

کمپیوٹر پر کام

کمپیوٹر پر کام کرتے ہوئے آنکھ اور سکرین کا فاصلہ ڈیڑھ فٹ بلکہ دو فٹ سے زیادہ ہونا چاہئے۔ سکرین پر انفراریڈ الٹراوائیولٹ فلٹر (فوق بنفشی اور تحت سرخ) UV Filter لگائیں یا آنکھوں پر کوئی Crooks کا شیڈ والا چشمہ (مثلاً A1,A2,B1 یعنی بالترتیب ہلکا سبز، ہلکا نیلا، تقریباً سفید) استعمال کریں۔ سکرین سے نکلنے والی شعاعیں الرجی زیادہ کرسکتی ہیں۔ متواتر سرخی کا موجب بھی ہوسکتی ہیں۔ نشست کا انداز ایسا ہو کہ سکرین سے منعکس ہونیوالی روشنی بھی آنکھ پر کم سے کم پڑے، لہٰذا تھوڑا زاویہ نشست تبدیل کرلیں یا کمپیوٹر کو ذرا ساخم (Tilt) دے دیں۔ ہر آدھے گھنٹے کے بعد آنکھیں بند کرلیں۔ ان پر ہاتھ سے ہلکی ہلکی مالش کریں۔ ادھر ادھر دیکھیں، کمرہ بالکل اندھیرا نہ ہو بلکہ پشت سے آتی ہلکی روشنی ہو۔ تقریباً ہر گھنٹے کے بعد آنکھوں پر تازہ یا ٹھنڈے پانی کے چھپکے ماریں۔ سکرین پر لگاتار ارتکاز کے وقت باقی جسم کو مت بھولیں۔ گردن، کمر اور ٹانگوں کے پٹھوں کو حرکت دیتے رہیں۔ لگاتار، گھنٹوں، ایک ہی جگہ اور پوزیشن میں کام کرتے رہنے کی بجائے درمیان میں آرام کے وقفے بھی دیں۔ بلکہ بہتر ہوگا تھوڑی سی ورزش کرلیں تاکہ خون کی گردش صرف اوپری حصوں تک محدود نہ رہے۔ اگر کام کرتے ہوئے تھوڑی دیر کے بعد آنکھیں جلنے لگیں، ڈبڈبا جائیں، نظر دھندلا جائے، سر بھاری ہونے لگے، طبیعت میں اکتاہٹ اور سستی محسوس ہونے لگے، تو بہتر ہے طبی مشورہ حاصل کرکے عینک لگائیں، یا علاج کروائیں۔ ہر سال باقاعدگی سے ماہرانہ چیک اپ کرواتے رہنا چاہئے۔ 40,35 سال کی عمر کے بعد باقاعدہ معائنہ بڑا ضروری اور مفید ہے۔ کسی چیز کی بروقت دریافت اور علاج، بعد کی تکالیف سے بچاتی ہے۔

اتصالی عدسہ

(Contact Lense)

اتصالی عدسہ (کنٹیکٹ لینز) لگا کر باہر سفر نہ کریں۔ اگر لگانا ناگزیر ہو تو اس پر ایک سادہ چشمہ لگالیں۔ سرخی، جلن، خارش، چبھن، زیادہ پانی آنے کی صورت میں لینز اتارلیں، ورنہ آنکھوں میں زخم ہوسکتے ہیں۔ اتصالی عدسے روزانہ استعمال ہونے والے، نرم (سافٹ) استعمال کریں۔ سوتے وقت اتار کر مخصوص ڈبیا میں محلول میں رکھ لیں۔ لینز کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ متعلقہ ہدایات پر مکمل عمل کریں۔ کبھی کبھی لینز سلوشن میں چند قطرے ہائیڈروجن پرآکسائیڈ ڈالنے سے صفائی بہتر ہوسکتی ہے۔ ڈبیا تین چار مہینوں کے بعد تبدیل کرلیا کریں۔ دوسروں کو اپنے لینز (مثلاً رنگین) نہ لگانے دیں۔ لینز لگے ہوں تو سرمہ، کاجل وغیرہ آنکھ کے باہر کے نچلے حصے میں لگائیں۔ بالوں کا سپرے یا خوشبو (کلون) وغیرہ لگاتے وقت آنکھیں بند رکھیں۔ لینز لگے ہوئے ہوں تو کوئی دوا یا قطرے نہ ڈالیں۔ لمبے ناخن آپ کے لینز کو ضائع کرسکتے ہیں۔ لینز کے دریانی حصے کو زور سے نہ ملیں۔ عمومی صفائی بڑی ضروری ہے۔ اچھے لینز بھی تقریباً دو سال بعد بدلنے بہتر ہوتے ہیں۔

بچوں میں آنکھ کے کسی عارضے کا جتنی جلدی پتا چل جائے، علاج اتنا ہی آسان اور اس کی بڑھوتری کنٹرول کرنا ممکن ہوتا ہے۔ 7 سال سے 15,14 سال کی عمر کے درمیان جب قد اور دیگر اعضا بڑے ہورہے ہوتے ہیں، مناسب غذا اور علاج سے، عینک کے نمبر کو بھی کم یا بہتر کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح بھینگے پن (Squint) کا علاج بھی صرف مناسب عینک اور دیگر ہدایات سے ہوسکتا ہے۔ آپریشن وغیرہ کی نوبت نہیں آتی۔ ہر معائنے کا ریکارڈ رکھیں تاکہ ضعفِ بصر یا کسی دوسری بیماری کا رجحان اور رفتار کا اندازہ ہو سکے۔ اگر موروثی طور پر، مثلاً ماں باپ، ننھیال، ددھیال سے کوئی کمزوری ہو، تو بچوں کا خصوصی معائنہ کراتے رہنا چاہئے۔ والدین کے عینک لگانے کا بچوں پر بھی ضرور اثر ہوتا ہے۔ لیکن مناسب غذا اور دیکھ بھال اور بروقت علاج سے بہتری پیدا کی جاسکتی ہے۔ بھینگا پن، نظر کی کمزوری، عدم توازن یا اس قسم کی دوسری تکالیف نہ صرف بصارت متاثر کرتی ہیں بلکہ بچے کی ذہنی اور جذباتی زندگی پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس کی شخصیت بدل سکتی ہے۔ لہٰذا نہ صرف والدین کو بلکہ اساتذہ کو بھی بچوں کی بصارت کا خیال رکھنا چاہئے۔

بچوں کو نوکیلی چیزوں سے مت کھیلنے دیں۔ مثلاً استعمال شدہ سرنج، چاقو، تار، قینچی، پرکار وغیرہ، یہ بعض دفعہ بڑے المناک حادثات کا باعث ہوتی ہیں۔ پٹاخوں، ربڑ کے گولوں اور پلاسٹک کے تیر والے پستول بھی خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں۔ درختوں کی شاخیں، روڑی، ریت، لمبے ناخن، انگلیوں پر چڑھائے پلاسٹک کے کانٹے، لیزر پستول، غرض یہ کہ آجکل کے کھیلوں سے آنکھوں کو بچانا، خصوصاً بچوں میں، بڑا ضروری ہے۔ خداتعالیٰ سے عافیت مانگتے رہنا چاہئے۔ (ہمدرد صحت، مارچ 2006ء)

رپورٹ: مکرم اعجاز احمد نیر صاحب

بیت الاحمدیہ کاٹے کوانہ (یوگنڈا) کا افتتاح

کاٹے کوانہ (Katekwana) ضلع بوکیڈیا (Bukedia) میں واقع ایک چھوٹا سا گاؤں ہے اور یہ گاؤں یوگنڈا کے دوسرے بڑے شہر امبالے (Mbale) سے شمال مغرب کی جانب 25 کلو میٹر دور واقع ہے۔ اس گاؤں میں دو قبیلے اٹیسو (Ateso) اور بگویرے (Bagwere) آباد ہیں۔ ان کی لوکل زبانیں لوگیرے (Lugaere) اور اٹیسو ہیں۔ اس گاؤں میں 1997ء میں احمدیت کا پودا لگا۔ اس گاؤں کے امام عباس تائمہ صاحب کسی کام کے سلسلہ میں ساتھ والے گاؤں کایوگا (Kayoga) گئے ہوئے تھے کہ جماعت احمدیہ کے معلم محترم نوح صاحب سے ان کی ملاقات ہوئی۔ جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے جماعت کا پیغام پہنچایا، جو امام صاحب نے نہ صرف خوش دلی سے قبول فرمایا بلکہ معلم صاحب کو اپنے گاؤں آنے کی دعوت بھی دی۔ محترم نوح صاحب جب کاٹے کوانہ پہنچے تو امام صاحب نے سب گاؤں والوں کو جمع کیا اور اپنے مہمان کا تعارف کروایا، اس کے بعد ان کو جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا جو سب نے قبول کرلیا اور کچھ دنوں کے بعد ساتھ والے گاؤں سے کچھ لوگ آئے، جنہوں نے امام صاحب کو سمجھانے اور بیعت توڑنے کے لئے کہا جو امام صاحب نے ماننے سے انکار کردیا۔ اس پر انہوں نے امام صاحب کو بیت الذکر سے نکال دیا۔ امام صاحب اپنے ساتھیوں سمیت اپنے گھر کے قریب آم کے درخت کے نیچے نماز اور نماز جمعہ ادا کرتے رہے۔ اس وقت اس گاؤں میں جماعت کے افراد کی تعداد 123 ہے۔ 1999ء میں بیت الاحمدیہ کی تعمیر شروع ہوئی لیکن بعض وجوہات کی بناء پر تعمیر مکمل نہ ہوسکی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یوگنڈا پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی ارشاد پر، 10 بیوت کی تعمیر مکمل کرنے کا حکم ہوا۔ سو یہ دن اس حکم کی تکمیل کا دن بھی تھا۔ اس بیت کی لمبائی 35 فٹ اور چوڑائی 28 فٹ ہے۔ بیت کے بائیں طرف خوبصورت گرین پلاٹ ہے۔

14 جنوری 2007ء کو بیت الاحمدیہ کاٹے کوانہ کا افتتاح کرنے کے لئے ایک وفد امبالے سے صبح دس بجے روانہ ہوا۔ اس وفد میں محترم امیر و مشنری انچارج یوگنڈا مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد اور مربیان سلسلہ نیشنل اور زونل عاملہ کے ممبران، لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اور محترم امیر صاحب کے والد صاحب (جو پاکستان سے تشریف لائے تھے) بھی شامل تھے۔ جب یہ قافلہ بیت کے قریب پہنچا تو فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونجنے لگی استقبال کرنے والوں میں جماعت کے عہدے داران، حکومتی نمائندے، احمدیہ جماعت کے ممبران اور ان کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی شامل تھے۔ بیت کو روایتی طور پر کیلے کے درختوں اور پتوں سے نیز پھولوں اور غباروں سے سجایا گیا تھا۔ استقبال کے بعد تمام افراد بیت الاحمدیہ کے اندر تشریف لے گئے اور پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور پھر حکومتی نمائندوں نے اپنی تقاریر میں جماعت کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے، انہیں جاری رکھنے اور مزید بڑھانے کی درخواست کی۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بیت کا مقصد اور اس کی اہمیت بتاتے ہوئے فرمایا کہ یہ خانہ خدا ہے، اس میں ہر عاشق خدا کو آنے اور اپنے رب کی عبادت کرنے کی اجازت ہے۔ امیر صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ یہ خدا کا گھر ہے، اس سے آپ بیشمار برکتیں حاصل کرسکتے ہیں، اس کو آباد کرنا اور بھرنا آپ کا کام ہے، اس کی حفاظت اور صفائی کا ذمہ بھی آپ کا ہے، جو لوگ اس طرف توجہ نہیں دیتے وہ برکتیں لینے کی بجائے خدا کی ناراضگی کا موجب بن جاتے ہیں۔

اس کے بعد سب نے مل کر احمدیت کے بارے میں مقامی زبان میں لکھی ہوئی نظم ترنم سے پڑھی، جس سے فضا ایک بار پھر لا الہ الا اللہ کی صدا سے گونج اٹھی۔ اس کے بعد تمام مرد و خواتین بیت سے باہر تشریف لائے اور امیر صاحب نے تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا سے اس پروگرام کا اختتام ہوا اور پھر امیر صاحب اپنے قافلے کے ساتھ امبالے (Mbale) روانہ ہوئے۔ اس کے بعد تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

افتتاح کی تقریب سے پہلے اس گاؤں میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا، وہ یہ کہ گاؤں کے مخالف امام نے صبح سائیکل پر گھر گھر جا کر کہا کہ اس افتتاح میں نہ جانا یہ لوگ کافر ہیں لیکن اس کے باوجود غیر از جماعت افراد کی تعداد 40 کے قریب تھی۔

سر میں درد اور بال گرنے کا رجحان

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

’’کاربو ویج............ میں سر درد عموماً گدی میں بیٹھ جاتا ہے جس کا نزلہ سے تعلق ہوتا ہے۔ بالآخر سارے سر میں درد محسوس ہوتا ہے جیسے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔ ہتھوڑے چلنے کی یہ علامت نیٹرم میور میں بھی ہے۔ سر کے بال بھی گرنے لگتے ہیں۔ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ رات کو مریض خوفزدہ ہوجاتا ہے اور جنوں اور بھوتوں کا خیال آنے لگتا ہے‘‘۔

(صفحہ:246)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67775 میں

Fatimah .R. Darkoh

زوجہ Rasheed Darkoh قوم..... پیشہ ٹریڈر عمر.....سال بیعت.....ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Fatimah .R. Darkoh گواہ شد نمبر 1 Rasheed Darkoh۔گواہ شد نمبر 2 Osofo Mubashir Adam

مسل نمبر 67776 میں

Fadilata Rahman

بنت Yusuf Bin Salih قوم..... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Fadilata Rahman۔گواہ شد نمبر Ummul Khair گواہ شد نمبر 2 Osofo Mobashir

مسل نمبر 67777 میں

Alhaj Ibrahim

ولد Ibrahim ofori قوم.....پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/500000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Alhaj Ibrahim۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 67778 میں

Ahmad Madzigha

ولد Kofi Madzigha Dentah قوم Buem پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmad Madzigha۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Natim۔گواہ شد نمبر 2 Abdul Razak

مسل نمبر 67779 میں

Mustapha Amoah

ولد William Amoah قوم Ashanti پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1962ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/180000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mustapha Amoah۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Natim۔گواہ شد نمبر 2 Abdul Razaqk

مسل نمبر 67780 میں

Muahammed Owusu Ansah

ولد Ishmael Agyenim Boatins قوم.....پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (2) زرعی رقبہ 4/ ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/124300 غانین کرنسی ماہوار بصورت.....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Muhammed Owusu Ansah۔گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔گواہ شد نمبر 2 Talib Yaqoob

مسل نمبر 67781 میں

Karim Abdulai Issahaque

ولد Abdullai Issahaque قوم Wala پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پک اپ 1 عدد۔ٹرک 1 عدد مالیتی -/236000000 غانین کرنسی (2) Compactor مالیتی -/45000000 غانین کرنسی (3) گائے 5 عدد مالیتی -/10000000 غانین کرنسی (4) پلاٹ مالیتی -/12000000 غانین کرنسی (5) 3Dhots عدد مالیتی -/9000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Karim Abdulai Issahaque۔گواہ شد نمبر 1 Alahaji Mustapha Awudu گواہ شد نمبر 2 Yakuba Bashir Udeen

مسل نمبر 67782 میں

Alhaj Musa Awudu

ولد Awudu Kumbruwah قوم.....پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار مالیتی -/180000000 غانین کرنسی (2) کار اوپل مالیتی -/35000000 غانین کرنسی (3) وین مالیتی -/50000000 غانین کرنسی (4) مکان مالیتی -/200000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alhaji Musa Awudu۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر 2 Imoru Sanda

مسل نمبر 67783 میں

Imoru Sanda Iddrisu

ولد Iddrisu قوم Wala پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار 2 عدد مالیتی -/115000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/150000000 غانین کرنسی (3) پلاٹس 5 عدد مالیتی -/25000000 غانین کرنسی (4) مکان مالیتی -/40000000 غانین کرنسی (5) فرنیچر مالیتی -/1500000 غانین کرنسی (6) T.V. ڈیک مالیتی -/3500000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/11884.681 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imoru Sanda۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد کابلوں۔ گواہ شد نمبر2 Alhaji Awudu Musah

مسل نمبر 67784 میں

Asahi Nasiru

ولد Asahi قوم..... پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 962.284/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asahi Nasiru۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد کابلوں۔ گواہ شد نمبر2 Alhaji Awudu Musah

مسل نمبر 67785 میں

Sadique Amoateng

ولد Ishaque Gyan قوم..... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 686976/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadique Amoateng۔ گواہ شد نمبر1 Unas Owusu۔ گواہ شد نمبر2 Yusuf Bin Salih

مسل نمبر 67786 میں

Hadeesa Domson

زوجہ Ahmad Musa قوم..... پیشہ ٹریڈر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hadeesa Domson گواہ شد نمبر1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 67787 میں

Ayesha Sadique

زوجہ Sadique Lamptey قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha Sadique۔ گواہ شد نمبر1 Issah Addae۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 67788 میں

Hajara Efuah Ibrahim

زوجہ Ibrahim Kobina Arthur قوم..... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت 1989ء ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hajara Afuah Ibrahim۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Latif Uthman۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 67789 میں

Amina Ibrahim

زوجہ Ibrahim Anan قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/2 ایکڑ زمین مالیتی 6000000/- غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 70000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Ibrahim۔ گواہ شد نمبر1 Issah Addae گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 67790 میں

Fatimah Abdullah

زوجہ Abdullah Yusuf قوم..... پیشہ ٹریڈر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah Abdullah۔ گواہ شد نمبر1 Issah Addae گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 67791 میں

Hawa Ankombah

زوجہ Abdullah Okyer قوم..... پیشہ فارمنگ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 480000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Ankombah۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر2 Yaqub.K. Entsie

مسل نمبر 67792 میں عطاء الحق

ولد ھشام الحق قوم..... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh6000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحق۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد ورک وصیت نمبر 38467۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف وصیت نمبر 23126

مسل نمبر 67793 میں تاثیر احمد

ولد فتح محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh1800/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاثیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 اظہر محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد خان ولد محمد اعظم خان

مسل نمبر 67794 میں عبدالستار

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم رضا وصیت نمبر 44000۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 23126

مسل نمبر 67795 میں عائشہ ارسلان

زوجہ ڈاکٹر ارسلان احمد کریم قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور 77 تولے مالیتی -/Dh65500 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ارسلان۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان احمد کریم۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر 67796 میں

Abdul Rafiu

ولد Sanui قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ (1) اس وقت مجھے مبلغ -/11500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rafiu۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rasheed۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 67797 میں سید طاہر نصیر احمد

ولد سید نصیر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/450000 پونڈ جس پر قرض -/420000 پونڈ ہے کا 1/2 حصہ (2) 16 Bell Court مالیتی -/170000 پونڈ جس پر قرض -/139000 پونڈ ہے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید طاہر نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Mahmood Shabooti۔ گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد والد موصی

مسل نمبر 67798 میں نزہت پروین

زوجہ بشارت احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد غیاث قریشی

مسل نمبر 67799 میں فرحت روبینہ شاہد

زوجہ اعجاز احمد شاہد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/219000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت روبینہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد خان

مسل نمبر 67800 میں ستار زبیر

ولد محمد زبیر قوم ملک پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ستار زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم چوہدری ولد فضل احمد

مسل نمبر 67801 میں محمد اجمل شاہد

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) رہائشی پلاٹ 15 مرلہ واقع گرمولہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے رقم ادا کر دی ہے ابھی قبضہ نہیں ملا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اجمل شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن معلم سلسلہ ولد محمد افضل گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 67802 میں سلامت بی بی

زوجہ عبدالمجید گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 64-630 گرام مالیتی -/76651 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلامت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید گجر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گجر ولد عبدالمجید گجر

مسل نمبر 67803 میں رفیق احمد راجہ

ولد محمد شریف قوم راٹھ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد راجہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 26347 گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67804 میں طیب احمد ظفر

ولد رفیق احمد راجہ قوم .... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67805 میں صادقہ نصر

زوجہ نصر اللہ ہشام گھمن قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 تولے 1 ماشہ مالیتی -/320196 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ نصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ ہشام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 67806 میں رانا حبیب الرحمٰن

ولد چوہدری ارشد علی خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر سال 49 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 2 کنال واقع نصرت کالونی اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) جیب مالیتی اندازاً -/900000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا حبیب الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 67807 میں وجیہ رحمٰن

بنت رانا حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا حبیب الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر 67808 میں مبشر احمد طاہر

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ جائیداد سے حصہ مکان ڈیڑھ مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی محمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر 67809 میں انس احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بابر ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 67810 میں عزیز احمد

ولد چوہدری برکت علی قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی وصیت نمبر 35410۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 67811 میں حسنین مظفر

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسنین مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ساہی ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر 67812 میں ظفر الاسلام

ولد عبد السلام جٹ قوم جٹ پیشہ ٹیلرنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 سیف الاسلام ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 67813 میں محمد عمران

ولد محمد حیات قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1995ء ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حیات والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد حیات

مسل نمبر 67814 میں امین احمد

ولد چوہدری عبد الحمید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع احمد نگر مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 67815 میں منیر احمد

ولد چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ میسن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 35955۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 67816 میں پرویز اختر

ولد حاجی احمد قوم رند بلوچ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ 6 کنال واقع بیٹ چین والا ضلع ڈیرہ غازی خان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) ساڑھے بارہ ایکڑ زمین چوٹی بالا ضلع ڈیرہ غازی خان (غیر آباد ہے)۔ (3) رکشہ پرانا مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر جاوید ولد حاجی احمد

مسل نمبر 67817 میں محمد اختر جاوید

ولد حاجی احمد قوم رند بلوچ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع بیٹ چین والا ضلع ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) ساڑھے بارہ ایکڑ زمین واقع چوٹی بالا (غیر آباد) اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اختر جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد حاجی احمد

مسل نمبر 67818 میں حاجی احمد

ولد اللہ بخش قوم رند بلوچ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی 8 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز اختر ولد حاجی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اختر جاوید ولد حاجی احمد

مسل نمبر 67819 میں عبداللطیف جٹ ملتانی

ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف جٹ ملتانی گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

الفضل کی اشاعت بڑھائیں

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے۔ **یہ بات رکھیئے**

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک محمد امجد صاحب ترکہ ملک خورشید احمد اوورسیئر)

مکرم محمد امجد ملک صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم ملک خورشید احمد صاحب اوورسیئر ولد مکرم مہر علی صاحب مغل پورہ لاہور بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔

ان کے نام قطعہ نمبر 3/1 محلّہ دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد اکرم ملک صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم محمد افضل ملک صاحب مرحوم۔ بیٹا
مرحوم کے ورثاء کی تفصیل
(i)۔ مکرمہ جمیلہ افضل صاحبہ۔ بیوہ
(ii) مکرم محمد انور ریحان صاحب۔ بیٹا
(iii) مکرمہ سعدیہ مسعود صاحبہ۔ بیٹی
(iv) مکرمہ فریحہ مسلم صاحبہ۔ بیٹی
(v) مکرمہ شمسہ افضل صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرم محمد ارشد صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم محمد امجد ملک صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ قمر پروین ملک صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ روحی قمر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم عزیز الدین صاحب مرحوم)

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عزیز الدین صاحب ولد بھاگ دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/10 محلّہ دارالصدر ربوہ برقبہ 3 کنال ساڑھے گیارہ مرلہ میں سے ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ ایک کنال مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ حنیفاں بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ محترم حمید الدین صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترم رشید الدین صاحب مرحوم (بیٹا)

مرحوم کے ورثاء کی تفصیل

(i) مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم خلیل احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم جمیل احمد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم سعید احمد صاحب (بیٹا)
(v) مکرم شکیل احمد صاحب (بیٹا)
(vi) مکرم صلاح الدین صاحب (بیٹا)
(vii) مکرم لئیق احمد صاحب (بیٹا)
(viii) مکرم عقیل احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

روسی خلانورد۔ یوری گیگرین

انسان کے چاند پر اترنے کا خواب اتنا ہی پرانا ہے جتنی خود انسانی تاریخ۔ تاہم اس خواب کو حقیقت بننے کے سفر میں بیسویں صدی کی چند تاریخیں بہت اہم ہیں۔ ایک 17/دسمبر 1903ء کی تاریخ، جب رائٹ برادران نے ہوائی جہاز پر پہلی پرواز کی، دوسری 4/اکتوبر 1957ء کی تاریخ، جب روس نے پہلا خلائی جہاز سپتنگ اول زمین کے مدار میں بھیجا اور تیسری 12/اپریل 1961ء کی تاریخ، جب روسی خلانورد، یوری گیگرین نے زمین کی کشش سے باہر نکل کر، خلا میں جانے والے پہلے انسان ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔

یوری گیگرین 9 مارچ 1934ء کو ماسکو سے ایک سو میل دور ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ثانوی تعلیم کے بعد وہ 1951ء میں ایک صنعتی سکول میں داخل ہوئے۔ 1955ء میں انہوں نے ہوا بازی کے سکول میں داخلہ لیا اور 1957ء میں گریجویشن کے بعد روسی فضائیہ سے وابستہ ہو گئے۔ 1959ء میں انہیں خلا بازی کی تربیت کے لئے منتخب کیا گیا اور بالآخر 12/اپریل 1961ء کو انہوں نے دنیا کے پہلے خلا باز ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔

یوری گیگرین نے اپنا یہ سفر واسٹوک اول نامی خلائی جہاز میں طے کیا۔ وہ روس کے مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجکر 7 منٹ پر اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوئے۔ ان کی یہ تاریخی پرواز 108 منٹ تک جاری رہی۔ اس دوران انہوں نے زمین کے گرد ایک پورا چکر لگایا، جو 89 منٹ میں مکمل ہوا اور دو مرتبہ اپنی خیریت کی خبر ارسال کی۔ ایک مرتبہ براعظم ایشیا پر سے گزرتے ہوئے اور دوسری مرتبہ افریقہ پر سے گزرتے ہوئے۔ اپنے پہلے پیغام میں انہوں نے کہا ”ہر چیز معمول کے مطابق کام کررہی ہے اور میں بالکل ہشاش بشاش ہوں اور بے وزنی کی حالت کے مزے لوٹ رہا ہوں“۔

10 بجکر 55 منٹ پر گیگرین پیرا شوٹ کے ذریعے زمین پر بخیر و عافیت واپس پہنچ گئے۔ یوری گیگرین کی یہ تاریخی پرواز بالآخر انسان کے چاند پر قدم رکھنے پر منتج ہوئی، مگر افسوس کہ خود گیگرین یہ تاریخی لمحہ دیکھنے کے لئے موجود نہیں تھا۔

29 مارچ 1968ء میں ایک فضائی سفر کے دوران ایک حادثے میں یوری گیگرین ہلاک ہوگئے۔ اس وقت اس کی عمر کوئی 34 برس تھی۔ اس کی راکھ دیوار گریملن کی بنیادوں میں دفن کی گئی۔

مگر اس نے جو تاریخ رقم کی، وہ اسے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رکھے گی۔

خبریں

گیس پائپ لائن منصوبے کی منظوری، چنے کی امدادی قیمت میں اضافہ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ایران پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن کے گیس کی تقسیم، قیمت اور پائپ لائن بچھانے کے حوالے سے وزارت پٹرولیم کی سفارشات کی منظوری دیدی ہے۔ جبکہ چنے کی فی کلو 40 کلوگرام امدادی قیمت میں 100 روپے کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کی اہے۔ جو کہ اب فی من 750 سے بڑھا کر 850 روپے کردی گئی ہے۔

جعلی کرنسی تیار کرنے والا گروہ گرفتار نیب نے جعلی کرنسی سرٹیفکیٹس اور ڈگریاں تیار کرنے والے ایک بڑے گروہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس گروہ کے 10 ارکان کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ گروپ میں کئی بنکار، کچھ بزنس مین سابق فوجی افسران اور محکمہ ڈاک کے بعض سینئر اہلکار شامل ہیں۔ یہ گروہ کراچی سے لے کر مظفر آباد تک پھیلا ہوا تھا اور تمام صوبوں اور شہروں میں اس کا نیٹ ورک کام کر رہا تھا اور اس نے ملکی خزانے کو اربوں روپے کا نقصب پہنچایا۔

بحیرہ روم، سیاح اپنی بیٹی سمیت لاپتہ بحیرہ روم کے جزیرہ سانٹورینی کے قریب چٹانوں سے ٹکرانے والے یونانی مسافر بردار بحری جہاز میں سوار 45 سالہ فرانسیسی سیاح جین کرسٹوفی کے اپنی بیٹی 16 سالہ ماڈ سمیت لاپتہ ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ حادثہ کا شکار ہونے والے بحری جہاز میں 1600 مسافر سوار تھے جن کو بچالیا گیا۔ یونانی حکام کے مطابق دونوں لاپتہ افراد کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

دنیا بھر میں سب سے زیادہ سالانہ شرح اموات سوئٹزرلینڈ کی ہیں برطانوی جریدے اکانومسٹ نے بچوں اور بڑوں کی شرح اموات کے حوالے سے عالمی درجہ بندی جاری کی ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ سالانہ شرح اموات سوئٹزرلینڈ کی ہیں۔ دوسرے نمبر پر بوٹسوانا ہے جہاں شرح اموات 28.4 ہے جبکہ افغانستان 19ویں نمبر پر ہے۔ بھارت 8.3 کی شرح اموات کے ساتھ 94ویں نمبر پر۔ اس درجہ بندی میں پاکستان کا نام نہیں ہے۔

خون میں شوگر لیول کم رکھنے کیلئے جسمانی سرگرمی ناگزیر روزانہ آدھا گھنٹہ کسی نہ کسی ورزش یا کھیل کا اہتمام کر کے خون میں شکر کی سطح کم کی جا سکتی ہے۔ اس سے خون میں چکنائیوں کی سطح بھی کم رہتی ہے اور انسان خود کو توانا محسوس کرتا ہے۔ ورزش یا کسی بھی جسمانی سرگرمی یا کھیل کود سے بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 اپریل

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:37

ورلڈکپ۔زیادہ عمر میں سنچری

عمر	بیٹسمین	سکور	ٹیم	مقابلہ	مقام	سال
38 سال 113 دن	سنیل گواسکر	103	بھارت	نیوزی لینڈ	ناگ پور	1987ء
35 سال 331 دن	ظہیر عباس	103	پاکستان	نیوزی لینڈ	ناٹنگھم	1983ء
35 سال 220 دن	ویوین رچرڈز	181	ویسٹ انڈیز	سری لنکا	کراچی	1987ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

خوشخبری
اب مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس لاہور ریٹ پر خریدیں۔
ڈریس پنٹ، ڈریس شرٹ، ٹی شرٹ، جینز، بیلٹس
رضوان گارمنٹس
طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

طالب علموں کی امتحان میں 100% کامیابی
کاروباری افراد کی دماغی کمزوری اور حافظے میں تیزی کیلئے
(برین ٹانک)
الشمر ہومیو کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

C.P.L 29-FD